السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ احمد خان نے اپنے بیٹوں میں ملکیت ان کے ناموں پر کروادی ان میں سے ایک لڑکا نافرمان ہوگیا اور ساری ملکیت پر قبضہ کرنا چاہتا ہے اور احمد خان نے اپنے اس بیٹے کو ہبہ کی ہوئی ملکیت بیٹے س واپس لینا چاہتا ہے بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ والد اپنے بیٹے کو دی ہوئی ملکیت واپس لے سکتا ہے :

((عن ابن عباس وابن عمر رضی االلہ عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لایحل لرجل أن یعطی عطیة أو یہب ہبة فیر فیہا إلا الوالد فی مایعطی ولدہ)) أخرجہ ابوداود کتاب البیوع 'بان الرجوع فی الہبة' رقم الحدیث :٣٥٣٩.

''ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ عطیہ تحفہ کر کے واپس لے مگر والد اپنی اولاد کو دی ہوئی چیز واپس لے سکتا ہے ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 556

محدث فتویٰ